السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دینی مدرسہ کے اُستاد کی تنخواہ زکوٰۃ کی رقم سے ادا کی جاتی تھی اب مدرسہ بند ہوگیا ہے اور زکوٰۃ کی رقم کچھ باقی ہے۔ اس کے خرچ کرنے کی کوئی صورت بتائیں۔ کیا اُستاد کو ہر ماہ ادا کی جائے یا کسی اور مصرف میںلائی جائے۔ (استاذ صاحب اب فارغ ہیں۔ (عبدالرشید) (۲۴ نومبر ۱۹۹۵ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مالِ زکوٰۃ سے موجود رقم آٹھ مصارف میں سے کسی پر بھی صرف ہوسکتی ہے۔ سابقہ مدرس کا تعلق اگر کسی مصرف سے ہے تو وہ بھی لے سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:321

محدث فتویٰ